

دَعَمُوهُ فَرَوَّحْنَا مُتَدَمِّرِينَ وَاسْتَرْسَدْنَا فَرَدْدًا إِذْ يَخْرُجُونَ فِي سُبْحٍ فَخَرُوسٍ وَمِنْ مَوَاقِدِ رَدْمِ آلِ لُحْيَانَ لِيَهْلِكَ فِي هَوَاقِفِهِ حَرَّ جَهَنَّمَ نَدِيمًا ﴿٢٠﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تانتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾
(٢٠) رَحِمْنَا نَارًا وَاسْتَرْسَدْنَا فَرَدْدًا إِذْ يَخْرُجُونَ فِي سُبْحٍ فَخَرُوسٍ وَمِنْ مَوَاقِدِ رَدْمِ آلِ لُحْيَانَ لِيَهْلِكَ فِي هَوَاقِفِهِ حَرَّ جَهَنَّمَ نَدِيمًا ﴿٢٠﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

(٢١) رَحِمْنَا نَارًا وَاسْتَرْسَدْنَا فَرَدْدًا إِذْ يَخْرُجُونَ فِي سُبْحٍ فَخَرُوسٍ وَمِنْ مَوَاقِدِ رَدْمِ آلِ لُحْيَانَ لِيَهْلِكَ فِي هَوَاقِفِهِ حَرَّ جَهَنَّمَ نَدِيمًا ﴿٢١﴾
رَحِمْنَا نَارًا وَاسْتَرْسَدْنَا فَرَدْدًا إِذْ يَخْرُجُونَ فِي سُبْحٍ فَخَرُوسٍ وَمِنْ مَوَاقِدِ رَدْمِ آلِ لُحْيَانَ لِيَهْلِكَ فِي هَوَاقِفِهِ حَرَّ جَهَنَّمَ نَدِيمًا ﴿٢١﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَاللِّوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ﴿٢٢﴾

(٢٢) رَحِمْنَا نَارًا وَاسْتَرْسَدْنَا فَرَدْدًا إِذْ يَخْرُجُونَ فِي سُبْحٍ فَخَرُوسٍ وَمِنْ مَوَاقِدِ رَدْمِ آلِ لُحْيَانَ لِيَهْلِكَ فِي هَوَاقِفِهِ حَرَّ جَهَنَّمَ نَدِيمًا ﴿٢٢﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ﴿٢٣﴾

(٢٣) رَحِمْنَا نَارًا وَاسْتَرْسَدْنَا فَرَدْدًا إِذْ يَخْرُجُونَ فِي سُبْحٍ فَخَرُوسٍ وَمِنْ مَوَاقِدِ رَدْمِ آلِ لُحْيَانَ لِيَهْلِكَ فِي هَوَاقِفِهِ حَرَّ جَهَنَّمَ نَدِيمًا ﴿٢٣﴾

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

(۲۸) انصافاً لکم مثلاً من انفسکم ۖ هل لکم من ما ملکت ايمانکم من شرکاء فی ما رزقناکم فانتم فیہ سواء تخافونہم کخیفتکم انفسکم ۚ کذلک نوضح الایات لقوم یعلمون۔
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی۔ کیا تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی۔ کیا تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی۔ کیا تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی۔ کیا تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾

(۲۹) بل اتبع الذين ظلموا أهواءهم بغير علم ۖ فمن يهدي من أضل الله ۖ وما لهم من ناصرين۔
بل جو لوگ گمراہ ہوئے، انہوں نے اپنے ہواؤں کو بغیر علم کے پیروی کیا۔ تو کون سے لوگ ان کو ہدایت دیں گے جو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے؟
بل جو لوگ گمراہ ہوئے، انہوں نے اپنے ہواؤں کو بغیر علم کے پیروی کیا۔ تو کون سے لوگ ان کو ہدایت دیں گے جو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے؟
بل جو لوگ گمراہ ہوئے، انہوں نے اپنے ہواؤں کو بغیر علم کے پیروی کیا۔ تو کون سے لوگ ان کو ہدایت دیں گے جو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے؟
بل جو لوگ گمراہ ہوئے، انہوں نے اپنے ہواؤں کو بغیر علم کے پیروی کیا۔ تو کون سے لوگ ان کو ہدایت دیں گے جو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے؟

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ

لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِن أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

(۳۰) فأقم وجهك للدين حنيفاً ۚ فطرة الله التي فطر الناس عليها ۚ لا تبدل لخلق الله ۚ ذلك الدين القيم ولكن أكثر الناس لا يعلمون۔
تو اپنے رخسار کو دینِ حنیف کی طرف متوجہ کر۔ یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہی وہ دینِ قائم ہے جسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ لیکن اکثر لوگ اسے نہیں جانتے۔
تو اپنے رخسار کو دینِ حنیف کی طرف متوجہ کر۔ یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہی وہ دینِ قائم ہے جسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ لیکن اکثر لوگ اسے نہیں جانتے۔
تو اپنے رخسار کو دینِ حنیف کی طرف متوجہ کر۔ یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہی وہ دینِ قائم ہے جسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ لیکن اکثر لوگ اسے نہیں جانتے۔
تو اپنے رخسار کو دینِ حنیف کی طرف متوجہ کر۔ یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہی وہ دینِ قائم ہے جسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ لیکن اکثر لوگ اسے نہیں جانتے۔

﴿٣١﴾ مِّنِيْنَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾

(۳۱) منيّن إلىٰه واتقوه وأقيموا الصلوة ولا تكونوا من المشركين۔
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟
میرا ہرگز نہیں ہے کہ تم کو اپنے آپ کے لیے جو مثالیں دے رہا ہوں، ان میں سے تم کو اپنے آپ کے لیے بھی ایسی مثالیں مل سکیں گی کہ تم ان سے بے خوف ہو جاؤ؟

(٥٩) (اللَّهُ يُرِيذُ الْكَافِرِينَ أَعْيُنُهُمْ يَشْرِي رَمِيمًا) اللَّهُ سَوَّاهُ رَمِيمًا
رَمِيمًا رَمِيمًا.

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ^ط وَلَا يَسْتَخَفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾
مَرْءٌ، أَخَى قَوْمِهِ لَمُؤْمِنِينَ رَوَّادِينَ، اللَّهُ يُوعِدُ قَوْمًا حَقًّا مَوْعِدًا.
رَمِيمًا إِيْمَانًا مَوْعِدًا (مَرْءًا مَوْعِدًا) أَخَى قَوْمِهِ لَمُؤْمِنِينَ مَوْعِدًا مَوْعِدًا
مَوْعِدًا مَوْعِدًا!